مشق

(الف) مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب لکھیے:

۱- مِرا جی ہے جب تک تری جُستجو ہے
زباں جب تلک ہے یہی گفتگو ہے

۲- ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی

(ب) ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

جستجو-دُکھ-رنگ وبو-خطا

(ج) صحیح جواب کا انتخاب کیجیے:

۱- ابنِ مریم سے مراد ہیں:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت آدم علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۲- دُنیا کو گلزار اس لیے کہا گیا ہے کہ:

(الف) دُنیا میں پُھول کھلتے ہیں

(ب) دُنیا فانی ہے

(ج) دُنیا خوب صورت ہے

نظمیں

علامہ شبلی نعمانی

اہلِ بیتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

اِفلاس سے تھا سیّدۂ[1] پاکؓ کا یہ حال
گھر میں کوئی کنیز نہ کوئی غلام تھا
گِھس گِھس گئی تھیں ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں
چکّی کے پیسنے کا جو دن رات کام تھا
اَٹ جاتا تھا لباسِ مبارک غُبار میں
جھاڑو کا مشغلہ بھی کہ جو صُبح وشام تھا
آخر گئیں جنابِ رَسُولؐ خدا کے پاس
یہ بھی کچھ اِتّفاق کہ وہ اِذنِ عام تھا
مَحرَم نہ تھے جو لوگ تو کچھ کرسکیں نہ عَرض
واپس گئیں کہ پاس حیا کا مقام تھا
پھر جو گئیں دوبارہ تو پُوچھا حُضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
"کل کس لیے تم آئی تھیں کیا خاص کام تھا؟"

[1] علامہ شبلی نعمانی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ کو "سیّدۂ پاک" کہا ہے کیوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو خواتینِ جنّت کی سردار (سیّدہ) کہا ہے۔

غیرت یہ تھی کہ اب بھی نہ کچھ مُنہ سے کہہ سکیں
حیدرؓ نے ان کا مُنہ سے کہا جو پیام تھا
اِرشاد یہ ہوا کہ غریبانِ بے وطن
جن کا کہ صُفّہ[1] نبوی ﷺ میں قیام تھا
میں ان کے بندوبست سے فارغ نہیں ہنُوز
ہر چند اس میں خاص مجھے اِہتمام تھا
جو جو مصیبتیں کہ اب ان پر گزرتی ہیں
میں اُن کا ذمے دار ہوں میرا یہ کام تھا
کچھ تم سے بھی زیادہ مقدّم ہے اُن کا حق
جن کو کہ بھوک پیاس سے سونا حرام تھا
خاموش ہوکے سیّدۂ پاکؓ رہ گئیں
جرأت نہ کرسکیں کہ اَدب کا مقام تھا
یُوں کی ہے اہلِ بیتِ مُطہرؓ نے زندگی
یہ ماجرائے دُخترِ خیرُ الاَنام ﷺ تھا

[1] "صفہ" چبوترے کو کہتے ہیں۔ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ان غریب صحابہؓ کے لیے ایک چبوترہ مسجدِ نبوی ﷺ میں بنوایا تھا جن کے لیے کھانے پینے کا بندوبست سب لوگ مل جل کر کرتے تھے اور یہ لوگ تعلیمِ دین میں ہر وقت مصروف رہتے تھے۔

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- حضرت فاطمۃ الزہرا کے گھر کا کیا حال تھا؟
۲- حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رسولِ اکرم ﷺ کو کیا بتایا؟
۳- رسولِ اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟
۴- حضرت فاطمۃ الزہراء نے رسولِ اکرم ﷺ کا جواب سُن کر کیا کیا؟
۵- اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

افلاس-چکّی-غُبار-مشغلہ-اِتّفاق-مقام-غیرت-فارغ-اہتمام

(ج) اس نظم میں بیان کیے گئے واقعے کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔